مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، کیا جنابت کی حالت میں بغیر غسل کے کوئی مرد/عورت کھا پی سکتا ہے، اگر نماز کا وقت نہیں، تو سو سکتا ہے؟ نیز کیا اگر کپڑوں کو نجاست نہ لگی ہو، ان سب کو دھونا لازم ہے، اسی طرح سر پر باندی پونی، کلپ کو بھی دھونا واجب ہوتا ہے، برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے۔

الجامعۃ الاشرفیہ
دار الافتاء
شارع فیروز پور لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ جنابت کی حالت میں بغیر غسل کئے مرد / عورت کا آرام کرنا، باتیں کرنا، سونا، کھانا، پینا، سلام کرنا، سلام کا جواب دینا، مصافحہ کرنا سب جائز ہیں۔ البتہ کھانے پینے سے پہلے ہاتھ دھونا اور کلی کرنا مستحب ہے۔ اسی طرح جس کپڑے پر نجاست لگی ہو صرف اتنے کپڑے کو دھونا واجب ہے، ساری چادریں، کمبل، سر کے بالوں میں لگی پونی، کلپ وغیرہ جماع سے نجس نہیں ہو جاتے، جب تک ان کو نجاست لگنے کا یقین نہ ہو جائے۔

١ : عن ابی ہریرة رضی اللہ عنه قال لقینی رسول اللهﷺ وانا جنب فاخذ بیدی فمشیت معه حتی قعد فانسللت فاتیت الرجل فاغتسلت ثم جئت وہو قاعد فقال این کنت یاابا ہریرة فقلت له فقال سبحان الله ان المؤمن لا ینجس، وعلی ہامش المشکواة وفی شرح السنة فیه جواز مصافحة الجنب ومخالطته وہو قول عامة العلماء واتفقوا علی طہارة عرق الجنب والحائض،و فیه دلیل علی جواز تاخیر الاغتسال للجنب وان یسعیٰ فی حوائجه ، مرقاة۔ (مشکواة المصابیح ص ۴۹ جلد۱ باب مخالطة الجنب وما یباح له الفصل الاول)

٢ : "وأن اراد ان یاکل أو یشرب فینبغی أن یتمضمض ویغسل یدیه کذا فی السراج الوہاج "...(الهندیة : ١ ١٦)

٥۔ واذا أراد الجنب الأكل فينبغی أن یغسل یدیه ثم یتمضمض ثم یأکل"...(الفتاویٰ التاتا رخانیة : ١/٢٩٢ ،مطبوعه جدیدمکتبه رشیدیه)والله تعالٰی اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

١٦/ جمادی الثانی/١٤٤٤ھ

09/ جنوری/2023ء

الجواب صحیح
محمد مشرف رفیق
9 جنوری 2023
16 جمادی الاخری 1444

الجواب صحیح

دار الافتاء
رقم الافتاء: 10150
الجامعۃ الاشرفیہ